12203- سلفی علماء کا احترام نہ کرنے اور انہیں وھابی کہنے والوں کو نصیحت

سوال

آپ ان لوگوں کے بارہ میں کیا کہتے ہیں جو موجودہ دور کے علماء کرام کا کسی بھی سبب کی بنا پر نہ تو معترف ہیں اور نہ ہی ان کی موافقت کرتے ہیں مثلا شیخ عثیمین رحمہ اللہ تعالی اور شیخین علامہ البانی اور ابن باز رحمہم اللہ تعالی ؟

اور بعض تو انہیں وھابی کہتے ہیں، اور یہ کہتے ہیں کہ ان لوگوں نے عمومی دین اسلام جسے پر سابق علماء کرام اکثریت عمل پیرا تھی کو چھوڑ کر ایک نئے فرقے کی پیروی شروع کر رکھی ہے ۔

پسندیدہ جواب

مسلمان پر واجب اور ضروری ہے کہ وہ اسلامی تعلیمات کو قبول کرتے ہوئے اس پر عمل کرے، اس لیے جب بھی کوئی قول یا عمل جس کی دلیل قرآن کریم اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں پائی جائے اسے سنے تو اس پر ضروری ہے کہ وہ اسے قبول کرے اور اسے باقی سب دوسری اشیاء پر مقدم رکھے ۔

اور اسے لوگوں کے اقوال کو قرآن وسنت اور شرعی دلائل پر پیش کرنا چاہیۓ جو بھی قرآن وحدیث کے موافق ہو اسے قبول کرلے ۔

یہ معلوم ہے کہ شیخ محمد بن عبدالوھاب رحمہ اللہ تعالی کی دعوت توحید کی دعوت تھی اور اس میں انہوں نے مشہور کتاب بھی کتاب التوحید کے نام سے تالیف کی، اور اس میں انہوں نے توحید پر دلائل دیتے ہوئے قرآنی آیات اور صحیح احادیث نبویہ ذکر کی ہیں ۔

اس کتاب کی شرح ان کے پوتے عبدالرحمن بن حسن اور ان کے علاوہ دوسرے علماء کرام نے لکھی ہے، اس لیے آج تک ان کے کسی بھی مخالف نے اس کتاب کا کوئی رد نہیں لکھا بلکہ ان میں اتنی طاقت ہی نہیں کہ وہ ان کے دلائل کو باطل کرسکیں ۔

وہ کتاب کا رد تو نہ لکھ سکے لیکن شیخ محمد بن عبدالوھاب رحمہ اللہ تعالی کے خلاف جھوٹ اور ان پر تہمتیں لگانی شروع کردیں اور ان کے صحیح ہونے کا اعتقاد بھی خود ہی کرلیا، اسی بنا پر مخالف یہ اعتقاد رکھتے ہیں کہ وہ باطل اور گمراہی پر تھے اور اسے مسلمانوں کے علماء کرام کے ساتھ بھی ملا دیا مثلا علامہ البانی اور علامہ ابن باز رحمہم اللہ تعالی ۔

اور یہ بھی معلوم ہے کہ مذکورہ بالا مشائخ اور علماء کرام صحیح قول سے نہیں ہٹے نہ تو اعتقادی اور نہ ہی عملی طور پر بلکہ وہ اعتقاد اور عمل میں اسی طریقہ پر تھے جس پر صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہم اور تابعین عظام اور آئمہ اربعہ اور کتب ستہ کے مصنفین جیسے محدثین کرام وغیرہ عمل پیرا تھے ۔

جو لوگ ان علماء کرام کو نہیں مانتے اور ان کا اعتراف نہیں کرتے یہ ان کی جہالت کی بنا پر ہے اور یا پھر اندھی تقلید اور یا پھر حسد و بغض اور کینہ و عناد اور خواہشات کی پیروی کی وجہ سے ہے ۔

یا پھر اس کا سبب غلط عادات اور رسم ورواج اور بدعات و منکرات اور دلیل کی مخالفت ہے ، اور ان لوگوں پر پہلے اور بعد میں آنے والے سب علماء کرام نے رد کیا ہے تو اس لیے دلیل کی اتباع ضروری ہے اور اسے ہر ایک کے قول پر مقدم رکھنا ضروری ہے ۔

واللہ اعلم .